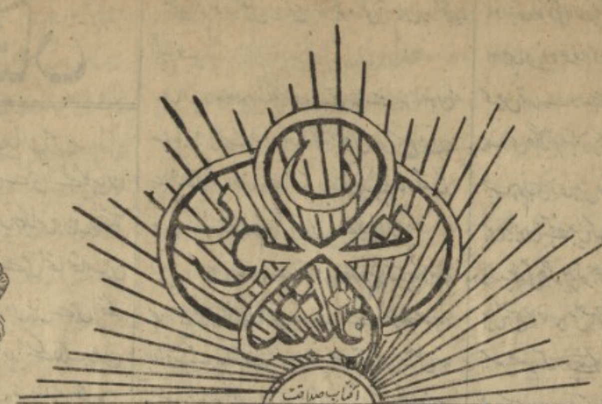






حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہو

نمبر ۳۹ جلد ۱۲ — لودیانہ ۲۵ ستمبر ۱۸۸۴ء — قیمت فی پرچہ ایک آنہ

گلدستۂ اخبار

امیر کابل نے انگریزی فوج کی امداد کیواسطے جو سرحدی کمیشن ہرات کے راستہ کو گئی ہی چار سو مشک پانی کی دی ہیں۔ قندھار کی طرف ایک مولوی صاحب جہاد کا وعظ کرتے ہوے گرفتار کئے گئے ہیں = روسیوں نے کمیشن میں علی خان نوف کو اپنا وکیل مقرر کیا ہی = مصر کی اندرونی حالت اسوقت بالکل تہ و بالا ہو رہی ہی = انگریزی حملہ کے لئے کاکڑ پٹھانوں نے ۷ ہزار آدمی جمع کر لئے ہیں = افواہ ہی کہ انگلستان خدیو مصر کو تخت سے اُتارنا چاہتا ہی = افغانستان بھی اسوقت ایک خاص جنگ کے واسطے میدان میں کھڑا ہی اور چاروں طرف دیکھ رہا ہی کہ کسطرف سے حملہ ہوا اور اُسکو روکوں = خبر آئی ہی کہ ۲۰ اکتوبر کو انگریزی فوجیں طہوب کے افغانوں پر حملہ کرینگی = افغان کمیشن کے انگریزی ممبر وسط ایشیا میں عمدہ نسل کے گھوڑے بھی خرید کرینگے = امیر بخارا نے اقرار کر لیا کہ روسی تجارت کی ترقی میں کوشش بلیغ کرونگا اور عرصہ ایک ماہ میں بخارا سے تاشقند تک تار برقی لگا دونگا = روسی فوج نے مرو پر قبضہ کرنے میں جو تکالیف اُٹھائی ہیں اُنکی صلہ میں زار روس نے ہر ایک سپاہی کو سہ ماہی کی تنخواہ بطور انعام دی ہی۔ کابل میں جنگی تیاریاں زور شور سے ہو رہی ہیں = امیر کابل نے ایک ہزار میدانی توپوں کے ڈھالنے کا حکم تاکید کے ساتھ جاری کیا ہی = قندھار کے قلعہ کے اندر جو فوج رہتی ہی اُسمیں زیادہ آدمی بھرتی کیے جاوینگے = شیرپور اور کابل کے درمیان ایک میگزین تیار کیا جاتا ہی تاکہ وقت پر آرام دیوے = پشاور سے خبر آئی ہی کہ گذشتہ کی صبح کو محمد خان برادر اسد خان کی نگرانی میں چھ سو یابو باداموں کے لدے ہوئے پشاور میں پہنچے = سرکار انگریزی نے سرحدی کمیشن کے افسروں کو پندرہ سو روپیہ اس غرض سے عنایت کیا ہی کہ وہ اپنے لئے ضروری سامان بہم پہنچالیں اسکے علاوہ رسد انکو مفت ملیگی = مشہور ہی کہ سلطنت اسٹریا نے سلطنت جرمنی کے ساتھ ملکر برٹش گورنمنٹ سے اس امر کی نسبت جواب طلب کیا ہی کہ اسکندریہ کی آتش زدگی کا تاوان نقصان کب تک ادا کیا جاویگا = ایک جہاز جو دنیا کے سارے جہازوں سے بڑا جہاز تیار کیا گیا ہی ۵۔ ستمبر کو مقام گلاسکو کے متصل سمندر میں ڈالا گیا ہی

بدخشان کا حاکم امیر کے حکم کا منتظر ہی ورنہ وہ روسیوں سے مل جاویگا = کرنیل ہیرس صاحب قائم مقام کمشنر متعلقہ ۲۲۔ ویں مدراس نیٹو انفنٹری گزشتہ سنیچر کی رات بنگلور میں فوت ہو گئے = ایک مدراسی اخبار مظہر ہی کہ مسٹر گرینٹ ڈف صاحب اپنے قیام ہندوستان کی بابت ایک روزنامچہ چھپنے کے لئے تیار کر رہے ہیں = بمبئی میں مزید صاحب کی یادگار کے لئے ۱۰۔ ہزار ۷۔ سو ۶۔ روپیہ جمع ہو گئے = بمبئی میں ہفتہ گذشتہ کے اندر ۱۶۔ آدمی ہیضہ سے مرے اس سے پہلے ہفتہ میں ۲۲۔ مرے تھے = جو ہفتہ شنبہ گذشتہ کو ختم ہوا اُسمیں پنجاب کے اکثر اضلاع میں بارش ہوئی اضلاع دہلی حصار و رہتک و انبالہ و جالندھر میں بکثرت بخار پھیل رہا ہی دیگر مقامات کی صحت عمدہ ہی فصل خریف کی امید بخاطر خواہ ہی = امریکا میں ایک سوداگر نے خود کشی کرنے والوں کے واسطے ایک ہوٹل کھولا ہی = نشہ شراب کے فوراً اُتار دینے کے واسطے امریکا میں ایک خاص غسلخانہ ایجاد ہوا ہی = ٹونکن میں ہیضہ کی یہ کثرت ہی کہ روزمرہ پچیس تیس آدمی فوت ہوتے ہیں +

نور افشاں

مسیح کے صعود کے بیان میں

ہم مسیح کے مردوں میں سے جی اُٹھنے کا بیان پہلے کر چکے ہیں اور یہہ بھی دکھایا گیا ہے کہ اُس بدن میں کیا خصوصیت تھی کہ جسکے ساتھ وہ مردوں میں سے جی اٹھا تھا اب میں اُسکے صعود کا بیان کرونگا مسیح مُردوں میں سے جی اٹھکر چالیس روز اس دنیا میں رہا اور بعد اُسکے فلک پر عروج کیا اس عجیب ماجرا کا بیان انجیل کے تین مقام میں مذکور ہوا ہے اول مرقس کے ۱۶ باب کی ۱۹ میں یوں لکھا ہے خداوند انہیں ایسا فرمانے کے بعد آسمان پر اُٹھایا گیا۔ لوقا ۲۴ باب کی ۵۰ و ۵۱ میں یوں بیان کرتا ہے وہ اُنہیں وہاں سے باہر بیت عنیا تک لیگیا اور اپنے ہاتھ اٹھا کر اُنہیں برکت دی اور ایسا ہوا کہ جب وہ اُنہیں برکت دے رہا تھا اُنسے جدا ہوا اور آسمان پر اُٹھایا گیا سب سے مفصل بیان مسیح کے صعود کا اعمال کے پہلے باب کی ۹ سے گیارہ تک میں پایا جاتا ہے اُس مقام میں مسیح کا پچھلا کلام شاگردونکو بیان ہوا ہے اور جب یہہ کلام کہہ رہا تھا اُنکے دیکھتے ہوئے اوپر اُٹھایا گیا اور بدلی نے اُنکی نظروں سے چھپایا اور اُسکے جاتے ہوئے جب وے آسمان کیطرف تک رہے تھے دیکھو دو مرد سفید پوشاک پہنے ہوئے اُنکے پاس کھڑے تھے اور کہنے لگے اے گلیلی مردو تم کیوں کھڑے آسمان کیطرف دیکھتے ہو یہی یسوع جو تمہارے پاس سے آسمان پر اُٹھایا گیا ہے اسیطرح جسطرح تمنے اُسکو آسمان پر جاتے دیکھا پھر آویگا ان بیانات کو جمع کرنے سے مندرجہ ذیل باتیں نکلتی ہیں *

(۱) مسیح کا عروج اُسی حالت میں ہوا جسحال میں وہ شاگردوں کے سامنے کھڑا تھا یعنے خدا انسان خدا کا بیٹا جو انسان کی ذات میں آیا ہوا تھا اور جسمیں حقیقی جسم اور عقلی روح موجود تھی آسمان پر اُٹھایا گیا *

(۲) یہہ صعود شاگردوں کے سامنے ہوا اُنہوں نے سارا ماجرا بچشم خود دیکھا اُنکی نظروں میں مسیح زمین پر سے اُٹھایا گیا اور وے اُسکو دیکھتے رہے تاوقتیکہ بدلی نے اُسکے جسم کو اُنکی نظروں سے چھپا لیا *

(۳) اِس بیان سے یہہ بھی معلوم ہوا کہ مسیح کا صعود مجازی نہیں تھا بلکہ حقیقی تھا یعنے اُسکے وسیلہ سے ہمارا خداوند ایک مقام کو چھوڑکر دوسرے مقام میں داخل ہوا یعنے دنیا کو چھوڑکر آسمان پر چڑھگیا آسمان ایک جگہ کا نام ہے پر موجودات کے کس حصہ میں یہہ جگہ ہے ہم نہیں بتا سکتے انجیل میں اسکا بیان نہیں ہوا انجیل کے بیان سے فقط اتنا ہی معلوم دیتا ہے کہ وہ ایک محدود جگہ ہے جسمیں خدا کا خاص طور پر ظہور ہے جہاں اُسکے فرشتے اور پاک لوگوں کی ارواح رہا کرتی ہیں آسمان کا لفظ بائبل میں چار معنوں میں مستعمل ہوا ہے *

(۱) اس پول کا نام ہے جسمیں پرندے اُڑتے اور بادل گرجتے اور بجلی چمکتی ہیں اور جہاں سے پانی اُترتا ہے *

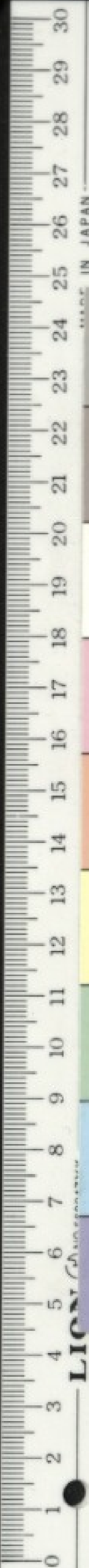
(۲) پولار کے اُس حصے کا نام ہے جہاں ستارے سیارے پھرتے ہیں بائبل میں کبھی کبھی ستاروں کو آسمانی فوج کہا گیا ہے *

(۳) آسمان اُس روحانی حالت کا نام ہے جسکو کبھی کبھی آسمانی بادشاہت کہا گیا ہے ایمانداروں کی بابت یوں بیان ہوا ہے کہ وہ تاریکی سے چھوٹکر خدا کے بیٹے کی بادشاہت میں داخل ہوئے ہیں افسیوں کے ۲ باب کی ۶ میں لکھا ہے کہ خدا نے ہمکو مسیح کے ساتھ اٹھایا اور اُسمیں شامل کرکے آسمانی مکانوں میں اُسکے ساتھ بٹھایا ایمانداروں کو بعضے مقام میں آسمان کے باشندونکا خطاب دیا گیا ہے *

(۴) آخری مطلب بائبل میں آسمان سے وہ جگہ ہے جہاں خدا کا خاص ظہور موجود ہے جہاں خدا کے فرشتے اور پاک لوگونکی ارواح مجتمع ہیں جہاں سے مسیح دنیا میں آیا اور جہاں وہ پھر چلا گیا ہے اُسنے اپنے شاگردوں کو کہا کہ میں تمہارے واسطے ایک جگہ طیار کرنے جاتا ہوں یہہ وہی جگہ ہے جسکو دیگر مقاموں میں آسمان کہا گیا ہے جب ہم اپنی دعا میں خدا کو ہمارے آسمانی باپ کہکر پکارتے ہیں یا یوں کہتے ہیں کہ آسمان خدا کا تخت ہے یا ہیکل ہے یا رہنے کی جگہ ہے تو بھی ہم اسی آسمان پر اشارہ کرتے ہیں مسیح کا صعود جسم کا صعود ہے جسم حقیقی جسم ہے اسواسطے ضرور ہے کہ اُس جسم کے رہنے کا مقام بھی حقیقی ہو غرض جسمقام میں مسیح ہے وہی مقام عیسائیونکا آسمان ہے مسیح کا صعود ایک نہایت مناسب اور ضروری امر ہے کئی وجہ سے *

(۱) مسیح آسمان پر سے آیا تھا آسمان اُسکا مقام اور مسکن تھا اسواسطے مناسب تھا کہ جب وہ نجات کا کام پورا کر چکا تو پھر آسمان پر ہی لوٹ جاوے دنیا اُسکی سکونت کے لایق نہیں ہے دنیا گناہ اور خرابی سے بھری ہوئی ہے جبتک یہہ دنیا بدل نجاوے اور اُسکی جگہ میں نیا آسمان اور نئی زمین نہ بنے تب تک یہہ مسیح کی جلالی حالت میں بود و باش کے لایق نہیں *

(۲) کہانت کا کام پورا کرنیکو اسے ضرور تھا کہ آسمان پر چڑھجاوے سردار کاہن کے کام میں دو حصے تھے پہلا وہ لوگوں کے گناہوں کے لئے قربانی چڑھایا کرتا تھا دوسرا اُس قربانی کا لہو اور بخور جلائے ہوئے لیکر پاکترین جگہ میں داخل ہوکر رحم کی کرسی کے سامنے حاضر ہوکر پیش کیا کرتا تھا پہلا حصہ کہانت کے کام کا مسیح نے اس دنیا میں پورا کیا جبکہ وہ صلیب پر ہمارے بدلے قربان ہوا اور بعد ازاں دوسرے حصے کے پورا کرنیکو آسمان پر چڑھگیا تاکہ خدا کے حضور پہنچکر ایمانداروں کے لئے منت اور سفارش کرے عبرانیوں کے خط میں اس مسئلہ کی پوری تشریح ہے *



(۳) مسیح کا آسمان پر چڑھ جانا اسواسطے ضرور تھا کہ روح القدس ایمانداروں پر نازل ہو مسیح نے خود فرمایا کہ اگر میں نجاؤں تو تسلی دینیوالا تمہارے پاس نہ آویگا پر اگر میں جاؤں تو میں اُسے تمہارے پاس بھیجدونگا (یوحنا کے ۱۶ باب کی ۷) نجات کا کام پورا ہوا لیکن اُسکے فوائد ابھی تک لوگوں کو نہیں پہنچے انکو پہنچانے کے لئے روح القدس کی تاثیر درکار تھی نبیوں کی کتابوں میں اس تاثیر کی بہایت سے عبارت ہونیکا مسیح کے عہد میں مذکور تھا اُس کو حاصل کرنے اور بھیجنے کے لئے ضرور تھا کہ مسیح آسمان پر چڑھجاوے +

(۴) مسیح کے صعود کا آخری مطلب یہہ تھا کہ وہاں پہلے جاکر اپنے شاگردوں کے لئے جگہ طیار کرے اُسنے خود فرمایا میں جاتا ہوں تاکہ تمہارے لئے جگہ طیار کروں میں پھر آونگا اور تمہیں اپنے ساتھ لونگا تاکہ جہاں میں ہوں تم بھی ہو (یوحنا کے ۱۴۔ باب کی ۲ و ۳) +

مراسلات

تتمہ واقعات مسیح

پانچویں فصل*

ربنا یسوع کا لوگوں میں کام شروع کرنا۔ اور پہلے شاگرد

(۱۱) بیابان سے آنے کے بعد تین روز تک اپنے نئے شاگردوں کے ساتھ رہا۔ چوتھے روز گلیل کو روانہ ہوا اثناء راہ میں ایک اور شخص جو بیت صیدا کا باشندہ تھا شاگرد ہوا۔ **خداوند** نے یہہ مختصر لفظ کہکر کہ "میرے پیچھے آ" اُسکو اپنی طرف کھینچ لیا۔ وہ سادہ دل۔ نرم مزاج۔ گلیلی جوان یہہ محبت آمیز حکمی لفظ سنتے ہی اسکا شاگرد ہوا +

(۱۲) **پانچویں** روز نتھانیل نام اور شاگرد ہوا۔ یہہ **پانچویں** شاگرد تھے انکو فلپ خداوند کے پاس لایا تھے کیونکہ وہ اُنکے دوست تھے۔ فلپ کا مذہب یہہ تھا کہ اپنے دوستوں کی ملاقات اپنے منجی سے کروانا یہہ بھی بات ہماری شاگردیت کے منصب کے لئے نہایت زیبا ہے۔ نتھانیل واپس اپنے گانوں کانا ضلع گلیل کو جارہے تھے ورفلپ جاملے اور کہا یسوع جانی ناتھانیل **حضرت موسیٰ** نے توریت مقدس میں جس منجی کی نسبت پیشینگوئیاں کی تھیں ہمیں تو وہ ملا۔ نتھانیل کے دل میں اس قسم کے خیالات پیدا ہونے کے پہلے یا سوال کرنے سے پیشتر کہ یہہ ایسا کون ہے جسکی نسبت موسیٰ جیسے بانئے مذہب توریت میں **نبیوں** کے صحیفوں میں پیشینگوئیاں ہیں۔ کیا یہہ کوئی **شہنشاہ** تو نہیں؟ نہیں کوئی **شاہزادہ** ہوگا یہہ کون ہوگا کیا یہہ کوئی **فیلسوف** تو نہیں ہے یہہ کوئی مذہبی **عالم جید** ہوگا یا تو یہہ **ہیرودیس** کے خاندان سے ہوگا یا نظیر **ہیلی ال یا شاماعی** کے مدرستہ العلوم (یونیورسٹی) کا تعلیم یافتہ ہوگا فلپ نے یہہ کہکر "یوسف کا لڑکا یسوع ناصری" انہیں حیرت میں ڈالدیا۔ پھر وہ خیال کرنے لگے کہ جسکا ذکر موسیٰ کی کتابوں میں ہو۔ الہامی صحیفوں میں ہو کیا وہ ناصرہ جیسے ذلیل شہر میں پیدا ہوگا۔؟ قسپر لطف یہہ کہ بڑھئی کے گھر میں۔ یہہ نقیض نہیں تو اور کیا ہے۔ فلپ کی طرف مخاطب ہوکر کہا: "کیا ناصرہ سے کوئی اچھی چیز نکل سکتی ہے؟" یا اور عبارت میں یوں کہئے کہ ببول میں ستترہ پھلتے ہیں؟ مگر فلپ اُنسے بھی زیادہ چالاک تھے انہوں نے جواب دینے میں تاخیر نہیں کی (وہ) اس بحث کو کسی اور پیرایہ میں لیگئے) اُنہوں نے فی البدیہی یہہ جواب دیا کہ "اگر دیکھ" "اور اسکی باتیں سن۔ گو اُسکی باتیں اجنبی اور نئے طرز کی ہیں۔ مگر وہ جو کہتا ہے ٹھکانے کی اور جو بولتا ہے بھلائی کی۔ میں یہہ بھی کہتا ہوں کہ کیسے آج تک اس دلربا اور نئے ڈھنگ کی تقریر نہیں کی۔ گو وہ بڑھئی کا لڑکا ہے مگر اسکا دلبندانہ رعب لوگوں کے دلوں پر جو اُسکے پاس آتے ہیں عجیب تاثیر کرتا ہے۔ وہ ہمارے دلی خیالات بے کہے جانتا ہے۔ اس میں اسقدر مانتا ہے کہ ایک مجرم کو جو سخت گناہ میں مبتلا ہو اپنی پُر زور محبت کے حبل المتین سے اپنی جان کے ساتھ باندھ لیتا ہے۔ اُسکی صحبت میں ایک ایسی **ازلی پاکیزگی** اور **الٰہی روشنی** چمکتی ہے کہ اگر تم ایک وقت بے ریا دل سے اُسکے شاگردوں کے حلقہ میں جاملو تو پھر یہہ ممکن ہی نہیں کہ پھر اُسے چھوڑکر جاسکو" "آ اور دیکھ" ۔ کرلا تخفی شبہات میں مبتلا ہوکر مت بیٹھ رہ۔ تو یقین جان کہ ۔ [illegible] اُس حضرت کا بھی مختصر بیت کھینچی ہے جسلئے کہ نادری کے پیغمبر عرب کے ریفورمران دونوں کے شاگرد کی طرز میں خود ہمارے ناظرین ہی امتیاز کرلیں۔ اور یہہ بھی کہ دونوں کے شاگردوں کے دلی خیالات کو بھی نظر انداز نہ کیا جاوے۔ ج۔د

*نوٹ شاید یہہ جا نب اس موقع پر دلچسپ نہ ہوگا ہم اپنے ناظرین کے غور کے لئے لکھتے ہیں۔ اس میں کچھ شک نہیں ہے کہ **پیغمبر عرب** ریفورمر (صلعم) تھے انکی حکمت بالغنے بھیڑیاں چرانے والے خانہ بدوش بدوؤں کے مزاج کو ایک لخت بدلدیا بلکہ اُنکی طبیعت **محمدی** اخلاق سے چمکنے لگی۔ آنحضرت کی طبیعت ایک ایسی طبیعت تھی کہ اپنے مخاطبوں کے ساتھ اُنکے مذاق کے موافق گفتگو کرتے تھے۔ انہوں نے اپنی ہم قوم کے لوگوں کو حضرت علی کے گھر ایک مختصر دعوت کی تقریب میں **حضرت محمد** کی تحریک سے کی گئی تھی زرد رسمی خوبیاں بتائیں مگر اُنکے دل نے ایک لحہ کے لئے بھی انہیں گوارا نہ کیا پر کیا جسکے سبب آپ اپنے مطلب پر کامیاب نہوئے۔ اُنکو اپنے اصل امر کے پیش کرنے کا مقصود تھا ابتدا اُس مدعا کو اسطرح سے ظاہر کیا کہ "اگر کوئی جہان سے خواہد ایں جہان بخواہد" "کہ خداوند تعالیٰ امر دین را بشما خواہد کرد۔ وہاں شاہی ہا زیان وکار سیاں" "رازم شاہ ہا شوید۔ کیست ازشمان کو دراں کار مرا عا کند بعد جانشین اولو" "خلیفہ شما اوبہ ہم" ۔ ۔ ۔ **ابی طالب** کرم اللہ وجہہ گفت کہ [illegible] **برادران** پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم ۔ ۔ ۔ **وصی** ۔ ۔ ۔ [illegible]

* چونکہ واقعات مسیح کی فصل پانچویں اخبار نور افشاں مطبوعہ ۱۰ ستمبر گذشتہ نمبر ۳۶ میں شائع ہوچکی ہے۔ اور چھٹی فصل اخبار نور افشاں جلد ۱۴ مطبوعہ ۱۷ ستمبر میں شائع ہوئی مگر پانچویں فصل کا تتمہ ہمارے پاس بعد میں پہنچا سو اب ذیل میں درج کیا جاتا ہے ناظرین اخبار نور افشاں سلسلہ کو درست کرلیں +

فیمابین تعرف ہونے کے بعد تیرے دل پر اُسکی محبت کا رحجان اسقدر ہوگا کہ تو ابد تک اُسی کو چاہیگا +

(۱۳) فلپ کی سادہ اور دلکش تقریر نے ناتھانئیل کے شبہات موم کی طرح پگھلا دئے - یسوع نے ناتھانئیل کو اپنی طرف آتے دیکھکر کہا کہ خدا کا یہہ سچا عابد ہے اور یہہ کہ ،، سچا اسرائیلی جس میں مکر نہیں ہے ،، ناتھانئیل نے یسوع کی اپنے نسبت یہہ شہادت سُنکر دریافت کیا کہ ،، تو مجھے کہاں سے جانتا ہے ؟ ،، یسوع نے جواب میں کہا کہ ،، انجیر کے درخت کے نیچے تھا اور مینے تجھے دیکھا تھا ،، یہہ سنتے ہی اُسکے لئے **ناصرہ** کا جھونپڑا حضرت **یعقوب** کی سیڑھی ہوگیا - ناتھانئیل کا نام بارہ شاگردوں کی فہرست میں نظر نہیں آتا مگر اکثروں کی یہہ رائے ہے کہ اسی فہرست میں **برتھولما** کا نام درج ہے - غالباً یہہ بھی نتھانئیل کا ہوگا - شاگردوں کے اسما کی تینوں فہرستوں میں **فیلبوس** کے نام کے بعد یہی نام مندرج ہے برتھولما نے **تیسرے** نمبر پر نتھانئیل لکھا ہے (متی ۱۰ - ۳ مرقس ۳ - ۱۸ - لوقا ۶ - ۱۴ - یوحنا ۲۱ - ۲) یہہ بھی ایک روایت ہے کہ نتھانئیل **ہندوستان** میں انجیل کی بشارت دینے کو آئے تھے + باقی آئندہ

نبوّت محمدی کی تحقیق

ساری چیزوں کو آزماؤ بہتر کو اختیار کرو

خداوند مسیح جسکے دنیا میں آنے کی صرف یہی غرض اور مراد تھی کہ انسان جو برگشتہ ہوکر گناہ اور معصیت کی حالت میں گرفتار ہوگیا ہے اور ہلاکت اور ضلالت کی جھنور میں تھرّا رہا ہے رہائی پاکر ابدی زندگی میں داخل ہووے اسلئے جو کام کہ بہم اور دشوار تھے کہ ذات انسانی اُسکے پورا کرنے سے عاجز اور مجبور تھی خود بخیس کو پہنچا لے اور ہمارے بوجھ کو ہلکا کرکے اپنی محبت دکھائی اور صرف یہہ ایک کام کہ جھپر ایمان لاویں ہم گنہگاروں کا منجی ہوں ہمکو عطا فرمایا اور یہہ دعویٰ کہ میں نجات دہندہ ہوں صرف اُسی لئے نہیں بلکہ اسکے اس مرتبہ کے انبیاء ماسبق اور فرشتہ شاہد ہیں پس جو جو باتیں کہ ہمارے واسطے ضروری اور مناسب معلوم ہوئیں اُنسے خود خداوند مسیح نے اطلاع بخشی اور جن باتوں کی لائق اور قابل اُسوقت نہ تھے انکو روح القدس کے وسیلہ حاصل ہونے کا وعدہ فرمایا +

چونکہ یہہ بات بھی ضروری تھی کہ ہمکو اگلے نبیوں کی بابت کچھ خبر دیجاوے کیونکہ پہلے نبیوں کا یہی قاعدہ تھا کہ آنیوالے نبی کی بابت ضرور خبر دیتے تھے اور خداوند مسیح کو بھی باعتبار درجہ نبوت ضرور تھا کہ اگر کوئی نبی آنیوالا ہو تو اسکی خبر دیوے لیکن اُسنے کسی نبی کے آنے کی خبر نہیں دی ہاں پہاڑی وعظ میں یوں فرمایا کہ - پر جھوٹے نبیوں سے خبردار رہو جو تمہارے پاس بھیڑوں کے بھیس آتے ہیں پر باطن میں پھاڑنے والے بھیڑیے ہیں حضرت متی ۷: ۱۵ - اور خداوند مسیح سے چھ سو دس برس بعد ملک عرب کے شہر مکہ میں محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب پجاری مندر کعبہ نے دعویٰ نبوت کیا اور عرب کے بت پرستوں کو اپنا مطیع اور فرمانبردار بنا لیا - اب اگرچہ انکو انتقال کئے ہوئے عرصہ ہزار بارہ سو برس کا گذر گیا مگر انکی طرف سے اکثر مولوی اسطرح جھگڑتے ہیں گویا مولوی صاحب کی نبوت ہے اسواسطے ہمکو ضروری ہے بموجب حکم حضرت یوحنا رسول - اے پیارو تم ہر ایک روح کو یقین نکرو بلکہ روحوں کو آزماؤ کہ وے خدا کی طرف سے ہیں کہ نہیں کیونکہ بہت سے جھوٹے پیغمبر دنیا میں نکل آئے ہیں - پہلا یوحنا ۴: ۱ محمد صاحب کو آزماویں کہ انکا دعویٰ نبوت واقعی درست ہے یا جیسے نبیوں کی بابت خبر دی گئی ہے انہیں سے ہیں کیونکہ خداوند مسیح نے پہاڑی وعظ مندرجہ انجیل مقدس حضرت متی میں یوں فرمایا ہے کہ ۷: ۱۶ و ۱۷ - تم انکو جھوٹے نبیوں کو انکے پھلوں سے پہچانوگے کیا کانٹوں سے انگور اور اونٹ کٹاروں سے انجیر توڑتے ہیں اسیطرح اچھا درخت اچھے پھل لاتا ہے اور برا درخت برے پھل لاتا ہے اچھا درخت برے پھل نہیں لاسکتا اور نہ برا درخت اچھے پھل لاسکتا ہے یہہ ایسی کسوٹی ہے کہ جس سے نبی کیا ہر قسم کے آدمی کو پہچان سکتے ہیں +

اس سے پہلے ضرور ہے کہ ہم پچھلے نبیوں کی تواریخ دیکھکر چند ایسے قواعد مقرر کریں کہ جسسے سچے اور جھوٹے نبی کی شناخت حاصل ہو سو بیبل کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ نبی کے لئے شرائط ذیل ضروری اور لازمی ہیں اور جسمیں یہہ باتیں نہ پائی جاویں وہ ہرگز ہرگز نبی نہیں ہوسکتا پہلی شرط مدعی نبوت صاحب معجزہ اور پیشین گوئی ہو دوسری شرط اسکی تعلیم عمدہ مطالب پر مبنی ہو اور پہلے نبیوں کے خلاف نہو تیسری شرط تبلیغ احکام خداوندی میں حکومت اور زبردستی نہ دکھاتا ہو بلکہ غریبی اور حلیمی سے تعلیم دیتا اور خدا کا کلام مخلوق کو سناتا ہو جیسا کہ نبیوں نے کیا چوتھی شرط اسکا چال چلن ایسا ہو کہ جس سے خدا کی بزرگی اور جلال ظاہر ہو پانچویں شرط اسپر کسی نبی نے گواہی دی ہو یا شہادت کا سکوت اختیار کیا ہو +

اب دیکھنا چاہیئے کہ محمد صاحب میں یہہ باتیں پائی جاتی ہیں یا نہیں سو پہلی شرط معجزہ ہے اُسکی بابت قرآن کے چند مقامات سے واضح ولایح ہے کہ محمد صاحب نے کوئی معجزہ نہیں دیکھایا بلکہ اُسکے دیکھانے سے اپنی مجبوری و معذوری بیان کی ہے چنانچہ سورہ بنی اسرائیل کی عبارت یہہ ہے وَقَالُوا لَن نُّؤْمِنَ لَكَ حَتَّىٰ تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْأَرْضِ يَنبُوعًا أَوْ تَكُونَ لَكَ جَنَّةٌ مِّن نَّخِيلٍ وَعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْأَنْهَارَ خِلَالَهَا تَفْجِيرًا أَوْ تُسْقِطَ السَّمَاءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا أَوْ تَأْتِيَ بِاللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ قَبِيلًا أَوْ يَكُونَ لَكَ بَيْتٌ مِّن زُخْرُفٍ أَوْ تَرْقَىٰ فِي السَّمَاءِ وَلَن نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتَّىٰ تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتَابًا نَّقْرَؤُهُ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّي هَلْ كُنتُ إِلَّا بَشَرًا رَّسُولًا - وے لوگ کہتے ہیں کہ ہم تجھپر ایمان ہرگز نہ لاوینگے تاوقتیکہ تو ہمارے واسطے زمین کے نیچے سے پانی کا چشمہ نکالکر جاری نکرے یا ہو جاوے

تیرے واسطے خرما یا انگور کا کوئی باغ اور اسمیں جلدی کر کے تو نہریں یا آسمان کو ہمپر گرا دے جیسا کہ تو نے دعویٰ کیا ہے یا خدا کو اور فرشتوں کو بلا دے گواہی کے واسطے یا سونے کا بنا ہوا تیرا ایک گھر ہو یا تو چڑھ جاوے آسمان پر وہ چڑھنا تیرا ہم سچ نجانینگے جب تک تو ہمارے واسطے کوئی ایسی کتاب نہ اتار لاوے جسے ہم آپ پڑھ سکیں کہدے کہ سبحان اللہ پاک ہے میں کون ہوں مگر ایک آدمی جو پیغمبری پر بھیجا گیا ہوں۔ اس آیت میں جب کفار عرب نے معجزہ طلب کیا تو صاف کہدیا کہ میں کون ہوں جو معجزہ دکھاؤں میں تو ایک آدمی ہوں جو حکم سنانے بھیجا گیا ہوں پھر دوسری جگہ سورہ عنکبوت میں لکھا ہے کہ وقالوا لولا انزل علیہ آیات من ربہ قل انما الآیات عند اللہ وانما انا نذیر مبین ترجمہ لوگ کہتے ہیں کہ اگر اسکے اوپر کوئی نشانی نازل نہ ہوئی اسکے رب سے (تو ہم ایمان نہ لاوینگے) تو کہہ اے محمد نشانیاں تو اللہ کے پاس ہیں میں تو ایک نصیحت کرنیوالا ہوں اس آیت میں بھی محمد صاحب نے معجزہ دکھانیسے گریز کیا اور جو استکار ان کو جواب شافی ندیا۔ پھر سورہ انعام میں لکھا ہے کہ واقسموا باللہ جہد ایمانہم لئن جاءتہم آیۃ لیؤمنن بہا قل انما الآیات عند اللہ وما یشعرکم انہا اذا جاءت لا یؤمنون۔ ترجمہ قسم کھائی ہے کہ اگر کوئی معجزہ دیکھیں تو ایمان لاوینگے کہہ تو اے محمد کہ معجزے اللہ کے پاس ہیں اور تم نہیں جانتے ہو اگر معجزہ ہوگا تب بھی وے ایمان نلاوینگے۔ اس آیت سے بالکل مجبوری پائی جاتی ہے کیونکہ کفار عرب نے عہد باندھا تھا کہ اگر کوئی معجزہ محمد صاحب کا دیکھلیں تو ایمان لاویں مگر اسوقت بھی یہی جواب دیا کہ معجزے اللہ کے پاس ہیں میں مجبور ہوں۔ اور اسی سورہ میں یعنے انعام کے ستاونویں آیت میں لکھا ہے۔ ما عندی ما تستعجلون بہ ان الحکم الا للہ یقص الحق وھو خیر الفاصلین قل لو ان عندی ما تستعجلون بہ لقضی الامر بینی وبینکم ترجمہ میرے پاس وہ چیز جسکی تم جلدی کرتے ہو نہیں ہے تحقیق حکم اللہ کی طرف سے ہے اور وہی حق کو ظاہر کریگا اور وہ سب حاکموں سے بہتر اور برتر ہے کہہ تو اے محمد وہ چیز جسے تم چاہتے ہو جلد ہو جاوے اگر میرے پاس ہوتا تو میرا اور تمہارا جھگڑا فیصل ہو جاتا۔ اس آیت میں محمد صاحب نے اپنے معجزے دکھانے سے قطعی انکار کیا اور اپنی مجبوری بیان کی ہے کہ تم جو چیز مانگتے ہو میرے پاس نہیں اگر ہوتی تو میرے اور تمہارے فیصلہ ہو جاتا۔ ان آیتوں میں تو محمد صاحب نے معجزہ سے بالکل مجبوری اور معذوری بیان کی ہے مگر نہ معلوم مولوی لوگ کیوں اثبات معجزہ میں کوشش کرتے ہیں اور مدعی سست و گواہ چست کی مثل اپنے اوپر صادق کرتے ہیں باقی آیندہ ✣ منصور

سرحدی خبریں

سُنا گیا کہ سردار محمد حسن خان اندنوں ہیراہ میں مقیم ہے یہہ سردار امیر کابل کے بھاری مخالفوں میں سے ہے۔ اور اب تنگ ہو کر اسنے بذریعہ اپنے معتبر ملازم کے گورنمنٹ میں یہہ درخواست بھیجی ہے کہ مجھے سرکاری علاقہ سے گذر کر بیت اللہ کو جانے کی اجازت ملجائے اور سرکار کی طرف سے خرچ کی مدد بھی ملے۔ مشہور ہے کہ سرکار نے دونوں درخواستیں منظور کرلی ہیں۔ لیکن خیال ہوتا ہے کہ سردار مذکور کا ارادہ ایوب خان سے جا کر سازش کر لینے کا ہے ✣

تحریر آمدہ خاص طہران سے معلوم ہوا کہ سردار عبدالقدوس خان (خلف سردار سکندر خان) جسنے گذشتہ سال بباعث تکرار خانگی اپنے سوتیلے بھائی سردار تاج گل خان کو قتل کر دیا تھا۔ شاہ ایران نے حسب ایماے ایوب خان اسے دائم الحبس کی سزا دی ہے یہہ بھی لکھا ہے کہ یہہ خبر جو اخبارات میں شائع ہوئی تھی کہ ایوب خان کی شادی شاہ ایران نے اپنی لڑکی سے کر دی ہے بالکل لغو اور بے بنیاد ہے ✣

سرحدی کمیشن کے استقبال کی تیاریاں ایران میں بھی سرگرمی سے ہو رہی ہیں شاہ ایران نے اپنے علاقہ میں رسد وغیرہ سامان کی فراہمی کا حکم دیدیا ہے ✣

امیر صاحب مقام گنڈمک تنگاک وغیرہ میں بہت کچھ ذخیرہ گھاس جو وغیرہ کا جمع کر رہے ہیں اور حکم دے رکھا ہے کہ جس گھر میں تین مرد ہوں انمیں سے ایک جبراً پلٹن میں بھرتی کیا جائے تاکہ وہ گھاس کے جمع کرنے میں مدد دے۔ خچروں کی خریداری بھی سرگرمی سے ہو رہی ہے۔ بعض اقوام سے خچر بطور ٹیکس کے لئے جاتے ہیں۔ کچھ فوج بمقام پیواڑ کوتل بامداد جنرل غلام حیدر خان کے بھیجی ہے۔ کیونکہ خبر ہے کہ ساد حضور ہنرن دھاوا کریگا۔ یہہ بھی کابل میں مشہور ہو رہا ہے کہ عنقریب روس سے لڑائی ہوگی۔ اسلئے جنگی تیاریاں ہو رہی ہیں ✣

سردار داد محمد خان حاکم جلال آباد کو امیر صاحب نے طلب کر کے قید کر رکھا ہے اشتباہ ہے کہ اسکے پاس امیر شیر علی خان مرحوم کے اسباب میں سے ایک صندوقچہ جواہرات کا ہے۔ سردار مذکور سے امیر صاحب ایک لاکھ روپیہ طلب کرتے ہیں۔ اور بجائے اسکے ایک معمولی درجہ کے شخص تاج بادشاہ کو حاکم جلال آباد مقرر کر کے بھیجدیا ہے ✣

خان لعلپورہ کا کام دن بدن بگڑتا جاتا ہے۔ اسکی قوم بالکل اسکا حکم نہیں مانتی۔ بلکہ چند روز کا ذکر ہے کہ قوم مہمند نے اسپر حملہ کر کے اسے قلعہ بند کر دیا۔ اسپر اسنے چند معتبر شخص بطور جرگہ کے اقوام آفریدی و کاگی خیل و زخہ خیل کے پاس بغرض طلب امداد بھیجے۔ چنانچہ وہ لوگ بھی کچھ راضی تھے مگر انکے سردار روتی محمد خان نے انکو منع کر کے جانیسے روک لیا ✣

امیر صاحب نے سید محمود بادشاہ کنڑ کو لکھا کہ تم میرے پاس آجاؤ تمہارا ملک کنڑ تمکو تفویض کر دیا جائیگا سید بادشاہ نے جانے سے انکار کیا اور لکھ بھیجا کہ میں قدیم نمک خوار امیر کا ہوں۔ میرا ملک مجکو واگذار کر دیا جائے۔ اور جسقدر مالیہ میں امیر مرحوم کو دیا کرتا تھا اسمیں سے دو چند امیر صاحب حال کو دونگا

سید محمود بادشاہ کی حالت بہت ابتر ہو گئی ہے۔ اسکا مال و اسباب سب فروخت ہو گیا۔ اور اب اسکا ارادہ انگریزی علاقہ میں بھاگ آنے کا بھی معلوم ہوتا ہے +

مرزا ببقا مہتمم ٹکسال خانہ پر تناور ساڑھے چار ہزار روپیہ کا غبن ثابت ہو کر مرزا مذکور اب حوالات میں ہے۔ مرزا ببقا کو امیر صاحب کابل میں طلب کرتے ہیں اور وہ جانے سے انکار کرتا ہے۔ دیکھئے اسکا کیا سلوک کرتی ہے +

اخبارات دیاروی

مرار ۱۵۔ ستمبر جنرل فورلس ولسن ملٹری ممبر وائسریگل کونسل کے ہمراہی جنرل میکلاڈ اَمنز اور دیگر افسروں کے ۱۱۔ نومبر کو یہاں آنے والے ہیں اور قلعہ گوالیار اور چھاؤنی مرار کو تو ڑنیکی نسبت چند سوالات پر غور کرنیکے لئے ایک کمیشن بیٹھیگے۔ جنرل پسی صاحب انسپکٹر جنرل آرٹلری غالباً اس تاریخ سے پہلے یہاں پہنچ جائینگے +

کلکتہ ۱۵۔ ستمبر۔ معتبر طور پر بیان کیا گیا ہے کہ آخر کار چونگی کے محصول کا اس طرح پر رواج پانا جسطرح تجویز ہوا بہت مشکل ہے کیونکہ اس بارہ میں ممبران میونسپل کمیٹی میں اختلاف ہے گمان کیا جاتا ہے اسکے بجائے تجارت اور پیشوں پر میونسپل لائسنس ٹیکس بڑھا دیا جائیگا +

سٹر ہیوری کو دفعتاً شملہ میں طلب کیا گیا۔ یقین کیا جاتا ہے کہ لفٹنٹ گورنر اور کارپوریشن کی حال کی کارروائی کے متعلق انکو بلایا گیا ہے +

شنگھائی ۱۶۔ ستمبر بحری فوج کی بارہ کمپنیاں ٹانکن سے اگرایڈمیرل کوربٹ سے شامل ہوئی ہیں +

روم ۱۶۔ ستمبر شاہ ہمبرٹ آج یہاں پہنچے۔ اور بیحد گرمجوشی سے انکا استقبال کیا گیا +

پینانگ ۱۶۔ ستمبر "لنزو" کے اہل جہاز رہا کر دیئے گئے اور آج یہاں آ گئے +

بمبئی ۱۶۔ ستمبر بمبئی پولیس فورس انسپکٹر مسٹر کالٹ کو جسپر فوجداری سشن میں دیسی دوکانداروں سے رشوت لینیکا الزام عائد تھا رہا کر دیا گیا۔ جو گواہ کہ اہل غرض تھے انکی شہادت ناقابل اعتبار تھی اور بیغرض اور آزاد گواہوں کے بیانات میں بڑے بڑے امور پر اختلاف پایا گیا +

رنگون ۱۵۔ ستمبر مشہور ہے کہ شہزادہ مینگون اور فرانسیسی حکام میں شرائط ہو گئیں۔ اور فرانسیسی حکام نے دو جنگی بیڑے انکو اور انکے ہمراہیوں کو سیگوں پہنچا آنے کے لئے دینے منظور کئے ہیں۔ بالائی برہما میں چند مدفالیوں کی وجہ سے سخت جوش پیدا ہو رہا ہے۔ ایک دمدار ستارہ ظاہر ہوا ہے جس سے پیشنگوئی کیجاتی ہے کہ فرمان رواؤں میں تبدیلی ہو گئی۔ اور ایک پھل میں جسکو کئی مہینے ہوئے شہزادہ مذکور کے گھر میں نمک میں ڈالا گیا تھا شاخیں پھوٹ آئیں ان علامات سے اہل برہما کو یقین ہو گیا ہے کہ آیندہ حکمران شہزادہ مینگون ہی ہے +

لنڈن ۱۵۔ ستمبر کا ختم کرنے کے لئے ۲۲۔ اکتوبر کو پارلیمنٹ اجلاس کے لئے طلب ہوئی ہے +

نیپلز ۱۵۔ ستمبر مسٹر شیفورڈ نارتھ کوٹ نے کل سے اڈنبرگ میں کنفرویٹو جلسوں کا ایک سلسلہ شروع کیا ہے +

وارسا۔ ۱۵۔ ستمبر شہنشاہان جرمنی۔ روس اور آسٹریا اپنے اپنے کانسلروں سمیت آج مقام سکیرنیوس میں پہنچ گئے۔ شہنشاہوں کی ملاقات بڑے اخلاص سے ہوئی۔ بیان کیا جاتا ہے کہ یہ بھی تجاویز چند غور ہو گا تینوں سلطنتوں میں ظلم و تشدد کے دبانے کی نسبت ہیں۔ اور نیز کہ جنگی افواج کے مسئلہ پر بھی بحث کی جائیگی +

کوئٹہ ۱۶۔ ستمبر آج جو خبر یہاں آئی ہے اس سے معلوم ہوا کہ بلوچستان ایجنسی کے افسروں سے جا ملے جن کو امیر نے مقام چارگاہ میں بھیجا ہے۔ امیر کے افسروں نے مقام چارگاہ سے دریائے ہلمند تک رسد کا بندوبست کر دیا لیکن مقامات خواجہ علی اور نسکا لکت میں بخوبی سامان جمع کر دیا ہے۔ اور چار سو شکیں پانیکی بھیجنے والے ہیں۔ تاکہ کمیشن کو دشت میں مذکورہ بالا دونوں مقامات کے مابین دقت نہ ہو۔ دریائے ہلمند بوراہ طغیانی میں ہے جس سے نشکی اور چارگاہ کے درمیان بکثرت پانی دستیاب ہو گا۔ کرنل رجوے صاحب نشکی میں ہیں اور تمام ضروری انتظامات فرما رہے ہیں۔ کیمپ بہت جلد روانہ ہونیوالا ہے +

بمبئی ۱۶۔ ستمبر آج فوجداری سشن سے اُن ستر کو سرقہ ٹکسال کے جرم میں ماخوذ تھے سزا کا حکم سنایا گیا دریا خان کو جو پہلے ماخوذ ہوا تھا دو سال کی اور اُسکے ساتھی کو ایک سال کی قید کی سزا دی +

آج شام کو بمبئی نمائشگاہ کی جنرل کمیٹی کا ایک جلسہ منعقد ہوا اور یہہ معلوم ہوئے ہیں کہ گورنمنٹ ہند کو سنہ ۱۸۸۷-۱۸۸۶ء کے موسم سرما میں نمائشگاہ ہو۔ اور لوکل گورنمنٹوں کو روپیہ یا ایجنسی مہیا کرنے میں دقت پیش آئیگی اسصورت میں قرار پایا کہ بمبئی گورنمنٹ تمام پریسیڈنسیوں اور صوبوں کی مناسب وکالتیں بہم پہنچانیکی غرض سے تجاویز کرے +

شنگھائی ۱۶۔ ستمبر دو ہزار فرانسیسی افواج کنفائی میں اتری۔ اور اسی نواح میں چینی فوج پر حملہ کیا گیا اور نقصان سخت کے ساتھ شکست دی گئی +

مالٹا ۱۶۔ ستمبر نہر سویز کے پرے سے جو جہازات آتے ہیں تاوقتیکہ مسافر اور سامان جہاز کا مصر میں نہ ٹھہرا ہو اُن پر قرنطینہ موقوف کیا گیا +

وارسا کل چانسلروں کی ایک کانفرنس منعقد ہوئی جنرل ڈی سنبٹ پیٹرزبرگ لکھتا ہے کہ شہنشاہوں کا مقصد یہہ ہے کہ باہمی اتحاد کو تقویت دیجائے۔ کوئی نیا تعلق پیدا نہ کیا جائیگا۔ لیکن ہر سہ شہنشاہ مفسدوں اور باغیوں کی حرکات کی سخت نگرانی رکھینگے +

لنڈن ۱۷۔ ستمبر رجمنٹ ہائے نمبر ۱۰ و ۱۶ و ۶۵ کو حکم ہوا ہے کہ شروع اکتوبر میں مصر جانے کے لئے مستعد رہے +





سرکاری خبریں

رپورٹ موسم و صحت و فصل پنجاب بابت ہفتہ مختتمہ ۱۶ ستمبر ۱۸۹۳ء

دہلی بارش ۴/۳ ۔۲ انچ ہوئی۔ بخار پھیل رہا ہے فصل کی امید عمدہ ہے۔ نرخ اجناس ارزان ہوتا جاتا ہے +

حصار حصار و رہتک میں بخار پھیل رہا ہے۔ رہتک میں مرض مویشیان ہے۔ فصل جلد پک رہی ہے۔ امید ہے کہ پیداوار عمدہ ہوگی۔ اغلباً اکثر مقامات میں اوسط درجہ سے زیادہ ہوگی نرخ اجناس ارزان ہوتا جاتا ہے +

انبالہ بارش ۴/۲ ۔۶ انچ ہوئی۔ فصل خریف لہلہا رہی ہے۔ فصل بھی درد مہور ہی ہے پیداوار کی عمدہ ہونیکی امید ہے ضلع میں بخار پھیل رہا ہے۔ نرخ اجناس بدستور ہے +

جالندھر بارش ۹/۱ ۔۱ انچ ہوئی۔ خفیف سا بخار ہے فصل عمدہ ہے۔ نرخ اجناس بدستور ہے +

امرتسر صحت عمدہ ہے۔ نرخ اجناس ارزان ہوتا جاتا ہے +

سیالکوٹ بارش چار انچ ہوئی۔ صحت عمدہ ہے۔ امید کی گئی ہے کہ فصل اوسط درجہ سے زیادہ ہوگی۔ نرخ اجناس ارزان ہوتا جاتا ہے +

فیروزپور بارش ۴/۳ ۔۲ انچ ہوئی صحت عمدہ ہے۔ پیداوار فصل خریف اغلباً عمدہ ہے۔ نرخ اجناس ارزان ہوتا جاتا ہے +

لاہور بارش ۲/۱ انچ ہوئی صحت عمدہ ہے۔ پیداوار فصل خریف کے عمدہ ہونے کی امید ہے۔ نرخ اجناس بدستور ہے +

راولپنڈی بارش ۴/۳ ۔۲ انچ ہوئی چھ تحصیلوں میں فصل خریف کی امید عمدہ ہے اور ایک تحصیل میں اوسط درجہ کی ہے۔ صحت عمدہ ہے۔ ایک تحصیل میں مرض مویشیان ہے نرخ اجناس ارزاں ہوتا جاتا ہے +

شاہپور ضلع میں عموماً ہر جگہ بارش ہوئی لیکن ابتک بارش کی زیادہ ضرورت ہے۔ صحت عمدہ ہے۔ نرخ اجناس بدستور ہے +

ملتان بارش ۲/۱ ۔۵ انچ ہوئی۔ فصل اور صحت عمدہ ہے۔ نرخ اجناس بدستور ہے +

ڈیرہ اسمٰعیل خان بارش ۲/۱ انچ ہوئی۔ صحت اچھی ہے۔ اور فصل خریف کی امید عمدہ ہے۔ نرخ اجناس بدستور ہے +

پشاور بارش ۴/۳ انچ ہوئی۔ صحت عمدہ ہے۔ نرخ اجناس کم و بیش ہوتا رہتا ہے +

کیفیت عام

اکثر اضلاع میں بارش ہوئی۔ اضلاع دہلی و حصار و رہتک و انبالہ و جالندھر میں بخار ہے دیگر مقامات پنجاب میں صحت عمدہ ہے۔ فصل خریف کی امید عمدہ ہے +

اشتہار دربارۂ مسیحی میلہ

واقعہ شہر مین پوری۔ این۔ ڈبلیو۔ پی

(۱) مسیحی بھائیوں کی خدمت میں التماس ہے کہ ایک مسیحی میلہ مقام مین پوری میں من ابتدا چوبیسویں اکتوبر لغایت چھبیسویں اکتوبر سنہ الیہ کو قرار پایا ہے۔ لہذا جملہ مسیحی بھائیوں کو ہر شہر و دیار کے اس میلہ میں تشریف آوری کی دعوت دی جاتی ہے +

(۲) ایام میلہ میں تین دن تک (علاوہ آنے جانے کے دنوں کے) یعنے چوبیسویں سے چھبیسویں تاریخ تک سب بھائیوں کی جو اس میں شریک ہوں گے مہمان داری کیجائیگی +

(۳) ہم اپنے بھائیوں کو الفتانہ تاکید کرتے ہیں کہ جتنے بھائی تشریف لاسکتے ہیں ضرور تشریف لاویں اور اگر ہر ایک کلیسیا چندہ کرے تو وہ بھائی بھی شریک ہونگے جو بلا مدد کے نہیں آسکتے ہیں +

(۴) اس میلہ پر خدا کی برکت نازل ہونے کے لئے دعا کریں۔ چاہیئے کہ ہر ایک بھائی برکت عظیم پانے کے لئے اپنے تئیں تیار کرکے آویں اور وہ ضرور روح میں تازگی اور خداوند کی خدمت کے لئے طاقت حاصل کرینگے +

(۵) وہ صاحب جو عبادت میں کسی قسم کے باجے کو بجا سکتے ہیں اپنے ساتھ اس باجے کے لانے سے اس میلہ کو اپنا ممنون بنا وینگے۔ علاوہ اسکے ہر ایک صاحب اپنے اپنے گانے کی کتابیں بھجن وغیرہ کی بھی لیتے آویں +

(۶) جو صاحب اس میلہ میں شریک ہونا چاہتے ہیں براہ مہربانی ایک پوسٹ کارڈ پندرھویں اکتوبر سے پیشتر یا پندرھویں اکتوبر تک بنام منشی غلام مسیح کیٹکسٹ مین پوری۔ این ڈبلیو پی کے ارسال فرماویں تاکہ مہمانداری کے سامان میں سہولیت ہو +

حفظان صحت پنجاب

۱- اس ہفتہ میں اس ملک میں تمام باعثوں سے ۹۳۶۸ اموات درج رجسٹر ہوئیں۔ پچھلے ہفتہ میں ۸۵۸۳ اور سال گزشتہ کے اسی ہفتہ میں ۱۰۱۷۱ ہوئی تھیں۔ اوسط اموات سالانہ بحساب فی ہزار آبادی علی الترتیب ۲۵۱۸ و ۲۳۰۶۹ و ۲۲۱۵ ۔۲۲ تھی +

۲- ہیضہ سے ۲۲ ۔۱ اموات درج رجسٹر ہوئیں یعنے ایک تحصیل کوٹ گڑھ تھانہ کوٹ کھائی ضلع شملہ میں ۳ و ۲ گرد نواح جالندھر میں و ۲ میونسپل قصبہ ہری پور میں و ۶۶ موضع بیری گڑھ تھانہ سبحان پور میں ۱۰ تھانہ پلاچ کے دو دیہات میں و ایک موضع ملوک پور تھانہ کوکہ ضلع کانگڑہ میں و ایک موضع بہری ننگل تھانہ رنیا ضلع گورداسپور میں پچھلے ہفتہ میں ۲۷۔ اور سال گزشتہ کے اسی ہفتہ میں ۵ ہوئی تھیں +

۳- چیچک سے ۱۹۲ ۔ اموات درج رجسٹر ہوئیں۔ پچھلے ہفتہ میں ۱۹۹ ۔ اور سال گزشتہ کے اسی ہفتہ میں ۱۱ ہوئی تھیں +

لودیانہ

عرصہ ہوا ہے کہ لودیانہ کے جدید ممبران میونسپل کمیٹی نے گورنمنٹ میں درخواست کی تھی کہ لودیانہ میونسپلٹی کی پریسیڈنٹی کے واسطے ڈپٹی کمشنر ضلع کو مقرر کیا جاوے مگر چونکہ ڈپٹی کمشنر پہلے سے کمیٹی مذکور کے ممبر مقرر نہیں ہو چکے تھے اسواسطے گورنمنٹ نے درخواست مذکور نامنظور کی اور گذشتہ دوشنبہ کے دن پریسیڈنٹ اور وایس پریسیڈنٹ کے انتخاب کے واسطے لودیانہ میونسپلٹی نے ایک جلسہ کر کے ریورنڈ سی۔ بی نیوٹن صاحب ممبر کو پریسیڈنٹ و ماسٹر مولا بخش صاحب کو وائس پریسیڈنٹ مقرر کیا +

سہ شنبہ کے دن معمولی کاروبار کے واسطے میونسپل کمیٹی کا جلسہ ہوا اور سب سے اول اس امر پر غور کرنے کے واسطے ایک سب کمیٹی قائم ہوئی کہ گذشتہ برس کن وجوہات کے سبب میونسپل کی آمدنی میں نقصان پیدا ہوا ہے اس معاملہ کے متعلق شہر میں مختلف خیالات پیدا ہو رہے ہیں اور بہت سے لوگ محصول چونگی کی کمی اُس احاطہ کے اجرائے پر محمول کرتے ہیں جو سردار اعلیٰ بخش نے گاڑیوں وغیرہ کے واسطے کھولا ہوا ہے سنا جاتا ہے کہ جسقدر گاڑیاں اُسمیں داخل ہو کر اپنا مال فروخت کرتی ہیں۔ اُنپر کچھ محصول نہیں لگایا گیا +

اشتہار

ہائی اسکول واقعہ لودیانہ میں جو جناب ماسٹر منگل سین جی الحکیم جناب ڈپٹی کمشنر بہادر ضلع لودیانہ قائم ہے ایک اسامی معلم فارسی جسنے امتحان مڈل و منشی کا پاس کیا ہو بمشاہرہ مبلغ ۱۵ روپیہ ماہوار خالی ہے۔ و ایک اسامی معلم گرمکھی کی بمشاہرہ مبلغ ۵ روپیہ ماہوار بھی خالی ہے پس جسکو منظور ہووے وہ درخواست معہ سندات ماسٹر منگل سین منیجر ہائی اسکول کی خدمت میں پیش کرے +

مگر معلم گورمکھی کو چند لڑکے بھی لانے پڑینگے تاکہ وہ اپنے جماعت گورمکھی کو قائم کرے +

ویلزرف آن کارنس

یعنے انگس سے گٹے کا علاج بالکل جلد کرتی ہے۔ اس دوا کی قیمت ½ ۱ بنیس مقام بمبئی بدوکان بی۔ ایس برٹن کمپنی جنرل ایجنٹ سے ملتی ہے +

اطلاع

۲۶۔ ماہ حال کو جمعہ کے دن شام کے سات بجے مشن سکول لودیانہ میں انجمن انسداد مسکرات کا ماہواری جلسہ ہوگا۔ امید ہے کہ تمام اصحاب و رؤسا و شامل جلسہ ہو کر مشکور فرماویں گے +

راقم

شرف الدین شرف سکرٹری انجمن انسداد مسکرات

اطلاع

خبر دی جاتی ہے کہ لاہور کرسچن گرلز سکول اکتوبر کی پہلی تاریخ سنہ ۱۸۸۲ء بروز بدھ کھلیگا۔ امید کہ تمام طالب علم وقت پر حاضر ہونگے +

المشتہر

مس۔ اے۔ آر کیتھی لیڈی سپرنٹنڈنٹ کرسچن گرلز سکول لاہور

اُستادونکی ضرورت

جو عیسائی نیک چال کے ہوں اور ہندی ناگری بھاکھا میں پرایمری سکول کی پڑھائی پڑھا سکتے ہوں وے اپنی درخواستیں معہ اسناد و کل بیانات کہ کم سے کم کیا تنخواہ مطلوب ہے مشتہر کی خدمت میں ارسال کریں فی الحال چار پانچ ایسے اُستادوں کی ضرورت ہے اور اگر کوئی سنسکرت زبان بھی پڑھا سکتا ہو تو اُنکی تنخواہ کی زیادتی کی بھی گنجایش ہے +

المشتہر

پادری۔ اے۔ ڈبلیو۔ ہیلی منیجر مشن سکول کوٹ گڑھ ضلع شملہ

اعلان

کمترین نے جغرافیہ گلشن پنجاب معروف بہ خوردبین پنجاب بطور سوال و جواب بنابر افادہ طلبا مدارس عبارت سہل و مضمون تمام بطرز جدید بسعی کثیر و کوشش بلیغ تیار کیا پہلی دفعہ ہزار کاپی چھپی جو ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو گئی اب مکرر چھپوائی گئی اور بعض امور میں ابزادی بھی کی گئی ہے بلحاظ جدید انتظام پنجاب میں جو جو تغیر و تبدل واقع ہوا اندراج کیا گیا اور قیمت میں بھی تخفیف ہوئی یعنے ۱؍ سے ۱۲؍ جن صاحبان کو خرید نامنظور ہو وہ نیازمند سے منگوالیویں ۵۰ روپیہ کے خریدار کو ۲۵ روپیہ فی صدی کمیشن ملیگا +

المشتہر

فدوی گنڈا سنگھ مدرس اول مدرسہ لکھنوال ضلع گجرات پنجاب

دستور العمل نور افشاں

یہہ اخبار صداقت آثار ہفتہ وار ہر روز پنجشنبہ شائع ہوتا ہے جسمیں مضامین مندرجہ ذیل درج ہوتے ہیں۔ اول آرٹیکل دینی و دنیوی دوئم مضامین مالی و ملکی جس سے فائدہ خاص و عام ہے سوئم مراسلات کارسپانڈنٹوں کے بھیجے ہوئے چہارم اخبارات ملکی و ولایتی و تار برقی و گزٹ ممالک پنجاب کا خلاصہ

قیمت سالیانہ ایک پرچے کیواسطے بلا محصول ۲؍ روپیہ اور معہ محصول ۲؍۱۲ اور دو پرچے کیواسطے ۵؍ تین پرچہ یا زیادہ کیواسطے جو ایک ہی نام پر منگانے چاہیں فی پرچہ معہ محصول ۲؍۸ جو کوئی چھہ پرچہ اکٹھے لیوے اُسکو ایک پرچہ مفت دیا جائیگا جو کوئی ۱۲۔ پرچہ منگاوے علاوہ ایک پرچہ مفت کے ایک جلد پدرسی بائبل کی دیجائیگی قیمت جسکی دیجائیگی بغیر قیمت بھیجی کے روانہ ہوگا +

المشتہر

سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری سی۔ بی۔ نیوٹن صاحب کے اہتمام سے چھاپا گیا +